اصولوں کو بیان کیا گیا ہے وہ نہایت عجیب و غریب اور علم حدیث کے طلباء اور اساتذہ کے لئے سرخ اونٹوں سے زیادہ قیمتی ہیں۔ لیکن ساتھ ہی کتاب میں جو تشنگی محسوس ہوتی اس کا ذکر بھی ضروری ہے۔

(۱) پنجاب کے مولوی عبد العزیز کی کتاب نبراس الساری بھی بہت اہم کتاب ہے۔ اس کو بھی ماخذ میں شامل ہونا چاہئے تھا۔

(۲) عہدِ حاضر کے مشہور فاضل ناصر الدین البانی نے اپنی بعض کتابوں اور مقالات میں بعض احادیث بخاری پر نہایت محققانہ کلام کیا ہے وہ بھی غالباً پیشِ نظر نہیں رہا۔

(۳) منکرین حدیث مثلاً عبد اللہ لعمادی اور تمنا وغیرہ نے بخاری کی جن روایات پر کلام کیا ہے بہتر ہوتا اگر فصلِ ثانی کے گیارہویں فائدہ کے ماتحت ان پر بھی گفتگو ہو جاتی۔ ان کے علاوہ اگر حدیث کی اہمیت۔ حجیت اور اس کی تدوین اور جمع و ترتیب کی تاریخ پر بھی ایک مستقل باب ہوتا تو افادیت میں اضافہ ہو جاتا۔ اس مقدمہ کا پیش لفظ مولانا ابو الحسن علی الندوی نے لکھا ہے جو بجائے خود پڑھنے کے لائق ہے۔

تفسیر ماجدی جلد دوم | از مولانا عبد الماجد صاحب دریا بادی، تقطیع کلاں، ضخامت ۷۰۴ صفحات، کتابت و طباعت بہتر، قیمت -/15 - پتہ :- صدق بک ایجنسی - کچہری روڈ - لکھنؤ۔

یہ تفسیر ماجدی کی طبع جدید کی دوسری جلد ہے جو سورۃ النساء سے سورۃ التوبہ تک کی تفسیر پر مشتمل ہے طبع جدید کی پہلی جلد پر تبصرہ پہلے شائع ہو چکا ہے۔ جو انداز اُس کا تھا وہی اس کا ہے۔ یوں تو عام تفسیروں میں جو کچھ ہوتا ہے یعنی الفاظ کی تحقیق، ان کے معانی، آیت کا ترجمہ۔ اس کا مطلب، اس سے جو احکام مستنبط ہوتے ہیں ان کا بیان وجہ استنباط کے ساتھ، آیت کا سببِ نزول، پھر اگر اس میں کوئی حکیمانہ یا بلیغ نکتہ ہے تو وہ بھی —— وہ سب اس میں موجود ہے اور اس احتیاط کے ساتھ کہ اگر کہیں یہ لکھا ہے کہ